PAKISTAN CRICKET BOARD
MEDIA RELEASE

پی سی بی کا ڈومیسٹک کرکٹ کے کوچز کی تقرری کا ایک جائزہ

لاہور،24 اگست 2020ء:

پی سی بی چھ کرکٹ ایسوسی ایشنز کے کوچز کی تقرری کا جائزہ اور تجزیہ کرتے ہوئے ایک بار پھر زور دیتا ہے کہ یہ عمل مکمل طور پر میرٹ اور شفافیت پر مبنی ہے۔

اس دوران پانچ سالہ حکمت عملی کے عین مطابق طریقہ کار پر عمل کیا گیا، جو کہ مندرجہ ذیل ہے:

- پی سی بی کے تمام موجودہ 62 کوچز چار مرحلوں پر مشتمل ایک جامع عمل سے گزرے۔ کارکردگی جانچنے کا یہ عمل تقریباً دو سال بعد پہلی مرتبہ کیا گیا۔
- پہلے مرحلے میں تمام کوچز کو 35 سوالوں پر مشتمل ایک آن لائن سروے فراہم کیا گیا، جس میں ان کوچز سے تعلقات، مواصلات، منصوبہ بندی، کامیابی، ذاتی ترقی اور علمی مہارت اور دیگر تمام شعبوں سے متعلق ان کی سوچ کے متعلق پوچھا گیا۔
- دوسرے مرحلے میں انہی 35 سوالوں پر مختلف ساتھیوں نے ہر کوچ سے متعلق اپنی رائے کا اظہار کیا۔
- تیسرے مرحلے میں ہر کوچ کو اس آن لائن سروے اور دیگر ساتھیوں کی ان سے متعلق آراء کا خلاصہ فراہم کیا گیا۔
- چوتھے مرحلے میں گرانٹ بریڈبرن، ثقلین مشتاق اور شاہد اسلم نے تمام 62 کوچز کا کم از کم 40 منٹ ویڈیو انٹرویو لیا۔
- مساوی اور، مصفانہ مواقع فراہم کرنے سے متعلق پی سی بی کے فلسفہ کے مطابق، پی سی بی سے باہر موجود کوچز کو اپنی دلچسپی کا اظہار کرنے کے لیے ان آسامیوں کے لیے اشتہار جاری کیا گیا۔
- پی سی بی کو ملک بھر سے 130 درخواستیں موصول ہوئیں، جس کے بعد اہلیت کے معیار پر پورا اترنے والے 24 امیدواروں

کو شارٹ لسٹ کیا گیا، ان میں سے 15 افراد کو ملازمت دی گئی۔

- سیزن 21-2020 کے لیے کوچز کی تقرری ہائی پرفارمنس پینل، ڈائریکٹر ہائی پرفارمنس ندیم خان اور چیف ایگزیکٹو پی سی بی وسیم خان نے مشترکہ طور پر کی۔ ہائی پرفارمنس پینل میں گرانٹ بریڈبرن (سربراہ ہائی پرفارمنس کوچنگ)، ثقلین مشتاق (سربراہ انٹرنیشنل پلیئرز ڈویلپمنٹ) اور شاہد اسلم (سابق منیجر کوچ ایجوکیشن اور قومی ٹیم کے موجودہ اسسٹنٹ کوچ) شامل تھے۔ پی سی بی کرکٹ کمیٹی کے اراکین کو اس عمل سے آگاہ رکھا گیا۔
- ڈومیسٹک سیزن 21-2020 میں 8 سابق انٹرنیشنل کرکٹرز اور 7 سابق فرسٹ کلاس کرکٹرز کو شامل کیا گیا۔
- تقرری کے اس مربوط عمل کے بعد جن سابق انٹرنیشنل کرکٹرز کی تقرری کی گئی؛ عبدالرزاق، اعزاز چیمہ، باسط علی، فیصل اقبال، غلام علی، ہمایوں فرحت، عرفان فاضل اور ظفر اقبال۔ جن 7 فرسٹ کلاس کرکٹرز کا تقرر کیا گیا: آفتاب خان، اسلم قریشی، فہد مسعود، حبیب بلوچ، حافظ ماجد جہانگیر، حنیف ملک اور محمد صادق۔
- ڈومیسٹک سیزن 21-2020 کے لیے مقررہ کوچز کی اوسط عمر 43 ہے، جن کوچز کو عہدے سے ہٹایا گیا ان کی اوسط عمر 55 تھی۔ یہ پی سی بی کی حال ہی میں ریٹائر ہونے والے کرکٹرز کو اس نظام میں شامل کرنے کے مقصد کے تحت ہے۔
- نیشنل ہائی پرفارمنس کے جاری موجودہ فریم ورک میں نئے خیالات اور تجربات کی حوصلہ افزائی کی جارہی ہے۔
- جیسا کہ گذشتہ ہفتے کے اعلامیہ میں واضح کیا گیا تھا کہ پی سی بی اپنے عہدوں سے ہٹائے گئے ان کوچز کی قابلیت، تجربات، صلاحیتوں اور ان پر کی گئی سرمایہ کاری کو استعمال کرنے کے لیے انہیں مختلف ذمہ داریاں تفویض کرے گا۔
- سال 21-2020 کے لیے اکیڈمیز کا بجٹ 167 ملین روپے ہے، جو کہ بجٹ 20-2019 کا تسلسل ہے۔ پی سی بی کی پانچ سالہ حکمت عملی کے مطابق اس میں چند تبدیلیاں کی گئی ہیں۔
- اگرچہ پی سی بی کوچز کی تقرری میں پاکستانی شہریت کو ترجیح دے گا تاہم اس دوران ہم اپنے عزائم کے حصول کے لیے کوچنگ کے درکار معیار پر سمجھوتہ نہیں کریں گے۔ اس سلسلے میں ہم اپنے کھلاڑیوں کو عالمی معیار کی فراہمی کے لیے دنیا میں کوچنگ کے بہترین طریقہ کار کو اپنی طرف متوجہ کرتے رہیں گے۔
- ابھی تو مقامی کوچز کی ترقی پر کام شروع ہوا ہے۔ پی سی بی پرعزم ہے کہ وہ بین الاقوامی سطح پر عہدے سنبھالنے کے لیے ان کوچز پر سرمایہ کاری جاری رکھے گا۔
- اس سلسلے میں بین الاقوامی معیار کے مطابق کوچز کی ترقی اور ان کے معیار کو بڑھانے کے لیے پی سی بی جدید طرز عمل اپنائے گا۔ قابل احترام گرانٹ بریڈبرن کی بطور ہائی پرفارمنس کوچنگ کے سربراہ تقرری بھی اسی سلسلے کی ایک کڑی

ہے۔ گذشتہ چند سالوں سے پی سی بی میں موجود منیجر کوچ ایجوکیشن اس سلسلے میں ان کی معاونت کریں گے۔

- نیشنل ہائی پرفارمنس سنٹر کی تنظیم نو کے جاری عمل کے تحت پی سی بی علی ضیاء (سابق سینئر جنرل منیجر اکیڈمیز) کی جگہ گرانٹ بریڈبرن کا تقرر کیا۔ اسی طرح نیشنل ہائی پرفارمنس سنٹر میں ثقلین مشتاق کی تقرری بھی کی گئی ہے۔ محمد یوسف کو منصور رانا، عتیق الزمان کو عبدالمجید اور محمد زاہد کو محسن کمال کی جگہ تعینات کیا گیا ہے۔

پی سی بی اپنے مداحوں اور پیروکاروں کو یقین دلاتا ہے کہ وہ پاکستان کرکٹ کے مفادات کو سامنے رکھتے ہوئے بغیر کسی خوف اور حمایت کے اپنا کام جاری رکھے گا۔ وہ میرٹ کو پیش نظر رکھتے ہوئے کھلاڑیوں کے معاون اسٹاف کو ترقی کا ایک واضح راستہ فراہم کرتا رہے گا یہاں تک کہ بالآخر پاکستان اس ضمن میں ایک خودانحصار ملک کی حیثیت اختیار کرلے۔

– ENDS –

Media contact:

Ibrahim Badees Muhammad
Editor – Urdu Content
Media and Communications
E: ibrahim.badees@pcb.com.pk
M: +92 (0) 345 474 3486
W: www.pcb.com.pk

ABOUT THE PCB

The Pakistan Cricket Board (PCB) is the sole governing body for the game of cricket in Pakistan, which was established under the Sports (Development and Control) Ordinance 1962 as a body corporate having perpetual succession with exclusive authority for the regulation, administration, management and promotion of the game of cricket in Pakistan.

The PCB operates through its own Constitution, generates its revenues, which are reinvested in the development of cricket. It receives no grants, funds or monies from either the Federal or Provincial Governments, the Consolidated Funds or the Public Exchequer.

The PCB's mission is to inspire and unify the nation by channelising the passion of the youth, through its winning teams and by providing equal playing opportunities to all.

Over the next five years, the PCB will be focusing on six key priority areas that include establishing sustainable corporate governance, delivering world-class international teams, developing a grassroots and pathways framework, inspiring generations through our women's game, growing and diversifying commercial revenue streams, and enhancing the global image of Pakistan.

The PCB also remains committed to developing ground and facility cricket infrastructure, monitoring the implementation of playing codes and regulations, and supporting the game at every level through its high quality training provision for officials and coaches.

HELP PREVENT CORONAVIRUS

Partners

pepsi

easypaisa

Lifebuoy

www.pcb.com.pk
@therealpcb
@PakistanCricketBoard
@PakistanCricketOfficial
@therealPCB

PCB Headquarters
Gaddafi Stadium,
Ferozepur Road, Lahore
Pakistan, PO Box 54000
T: +92 42 3571 7231-4